دار الإفتاء

حرام اور ناپاک اشیاء سے تیار کردہ فیڈ کا حکم!

ادارہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین، مفتیانِ کرام ان مسائل کے بارے میں کہ:

۱- جو جانور بغیر ذبح کیے مرجائے، مثلاً مردہ مرغی یا مردہ بکرا یا مردہ گائے تو کیا اس کا بیچنا جائز ہے؟ اسی طرح بعض مذبح خانوں میں ذبح کرتے وقت بہنے والا خون جمع کرکے فروخت کیا جاتا ہے اور جانوروں کی انتڑیاں اور وہ اجزاء جن کا کھانا جائز نہیں ہے وہ فروخت کیے جاتے ہیں، ان کا بیچنا جائز ہے یا نہیں؟

۲- مرغیوں کے لیے جو غذا تیار کی جاتی ہے، اس میں اکثر و بیشتر جانوروں کا خون، انتڑیاں اور مری ہوئی مچھلیاں شامل ہوتی ہیں اور بعض درآمد شدہ مرغیوں کی غذا میں خنزیر کے اجزاء بھی شامل ہوتے ہیں۔

الف- کیا مرغی خانہ کے مالکان کو قصداً مرغیوں کو ایسی حرام غذا کھلانا جائز ہے؟ کیا ان مرغیوں کو ''دجاجہ مخلاۃ'' پر قیاس کیا جاسکتا ہے؟

ب- کیا مرغی کی غذا بنانے والے صانعین (Manufactures) کو مرغی کی غذا میں ایسے حرام اجزاء کا استعمال جائز ہے؟

۳- اکثر اوقات کھانے پینے کی اشیاء میں چکن پاؤڈر استعمال کیا جاتا ہے، اس چکن پاؤڈر کے بناتے وقت بعض اوقات مصنوعی اجزاء استعمال کیے جاتے ہیں اور بعض اوقات مرغی کی انتڑیاں اور مذبح خانے سے حاصل ہونے والے مرغیوں کے مختلف اجزاء سے بنایا جاتا ہے اور ان انتڑیوں کو اُبال کر انہیں خشک کرکے پاؤڈر بنالیا جاتا ہے۔

الف- کیا ایسے چکن پاؤڈر کا استعمال جائز ہے؟

ب- کیا اگر یہ غیر مذبوحہ (مردہ) مرغی کی انتڑیاں استعمال ہوں تو کیا ان کا استعمال جائز ہے؟

ج- کیا چکن پاؤڈر بنانے والے صانعین (Manufactures) کے لیے غیر مذبوحہ مرغی کی انتڑیاں استعمال کرنا جائز ہے یا مردہ مرغی استعمال کرنا جائز ہے؟ جبکہ یہ بات معلوم ہے کہ بالآخر یہ پاؤڈر کی شکل اختیار کرجائے گی۔

مستفتی: سرفراز حمید

الجواب حامدًا ومصليًا

۱:......صورتِ مسئولہ میں مردار جانوروں کو فروخت کرنا جائز نہیں، نیز جانوروں کے خون کو جمع کر کے بیچنا بھی حرام ہے۔ ''تنوير الأبصار مع الدر المختار'' میں ہے:

''(بطل بيع ما ليس بمال (كالدم) المسفوح ...... (والميتة)..... ولافرق في حق المسلم بين التي ماتت حتف أنفها أو بخنق ونحوه)۔''

(فتاویٰ شامی، باب البیع الفاسد، ج:۵،ص:۵۱)

واضح رہے کہ مذبوحہ جانور کے جسم کے سات اجزاء (یعنی: بہنے والا خون، نر جانور کا آلہ تناسل، کپورے، مادہ جانور کے پیشاب کی جگہ، گلٹی [یعنی سخت گوشت کا وہ ٹکڑا جو کھال اور نرم گوشت کے درمیان اُبھر آتا ہے] مثانہ اور پتہ) کے علاوہ باقی تمام اجزاء کا کھانا اور بیچنا حلال ہے۔ فتاویٰ شامی میں ہے:

''ما يحرم أكله من أجزاء الحيوان المأكول سبعة: الدم المسفوح والذكر والأنثيان والقبل والغدة والمثانة والمرارة، بدائع۔''

(فتاویٰ شامی، قبیل کتاب الاضحیۃ، ج:۶،ص:۳۱۱)

۲:......مرغی کی غذاء کی تیاری میں حرام ونجس اجزاء مثلاً خون، خنزیر کے اجزاء یا مردار کے گوشت کی شمولیت کی ہمارے علم کے مطابق رائج دو صورتیں ہوتی ہیں:

پہلی صورت:......غذا کی تیاری میں حرام ونجس اجزاء کو اس طور پر شامل کیا جاتا ہے کہ ان اجزاء کی حقیقت وماہیت میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں آتی، یہ اجزاء کے ساتھ خلط (مکس) ہو جاتے ہیں (جس طرح سے آٹے کو شراب سے گوندھ دیا جائے تو شراب کی حقیقت میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی، بلکہ وہ آٹے کے ساتھ اپنی تمام خصوصیات کے ساتھ مکس ہو جاتی ہے) تو اس قسم کی غذاء کا حکم یہ ہے کہ نجس وحرام اجزاء کے ملنے کی وجہ سے یہ غذاء بھی حرام ہے اور ان کا بیچنا اور مرغیوں کو کھلانا بھی ناجائز ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ۔'' (البقرۃ:۱۷۳)

تبیین الحقائق میں ہے:

''لم يجز بيع الميتة والدم والخنزير والخمر۔'' (تبیین الحقائق، ج:۴،ص:۳۶۲، دار الکتب العلمیۃ)

البحر الرائق میں ہے:

''وأما خنزير فشعره وعظمه وجميع أجزائه نجسة۔'' (البحر الرائق، ج:۱،ص:۱۹۱)

دوسری صورت:......غذاء کی تیاری میں حرام ونجس اجزاء کو اس طور پر شامل کیا جاتا ہے اور مختلف کیمیائی مرحلوں سے اس طور پر گزارا جاتا ہے کہ ان حرام ونجس اجزاء کی اصلی حقیقت وماہیت میں تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے اور ان کا سابقہ نام اور خاصیت نئے نام اور خاصیت میں تبدیل ہو جاتے ہیں (جس طرح سے شراب کو سرکہ بنانے سے شراب کی حقیقت اپنی تمام خصوصیات کے ساتھ ختم ہو کر حقیقتِ

سرکہ میں بدل جاتی ہے) تو اس قسم کی تبدیلی کے بعد تیار کی گئی غذاء کا استعمال شرعاً مباح ہے۔

''تنویر الأبصار مع الدر المختار''میں ہے:

''(و) یطھر (زیت) تنجس (بجعله صابونا) به یفتی للبلوٰی کتنور رش بماء نجس لا بأس بالخبز فیه۔'' (فتاویٰ شامی، باب الأنجاس، ج:۱،ص:۳۱۵)

فتاویٰ شامی میں ہے:

''ثم ھذہ المسئلة قد فرعوھا علی قول محمدؒ بالطھارة بانقلاب العین الذی علیه الفتویٰ واختارہٗ أکثر المشائخ خلافًا لأبی یوسفؒ کمافی شرح المنیة والفتح وغیرھما۔'' (فتاویٰ شامی، باب الانجاس، ج:۱،ص:۳۱۶)

وفیہ أیضا:

''ثم اعلم أن العلة عند محمدؒ التغیر وانقلاب الحقیقة وأنهٗ یفتٰی للبلوٰی کما علم لما مر، ومقتضاہ عدم اختصاص ذٰلک الحکم بالصابون فیدخل فیه کل ما کان فیه تغیر وانقلاب حقیقة وکان فیه بلوی عامة۔''

(فتاویٰ شامی، باب الانجاس، ج:۱،ص:۳۱۶)

الف-صورتِ مسئولہ میں مرغی خانہ کے مالکان کے لیے حرام ونجس اجزاء کی شمولیت سے تیار کردہ غذاء کھلانا جائز نہیں اور ایسی غذاء کو فروخت کر کے نفع کمانا بھی ناجائز ہے، البتہ جن مرغیوں کو ایسی غذاء کھلائی گئی ہے ان کے بارے میں شرعی حکم یہ ہے کہ اگر ان کے گوشت میں کسی قسم کی بدبو پیدا نہیں ہوئی ہے تو اس صورت میں ان مرغیوں کو کھانا جائز ہوگا اور اگر مذکورہ غذاء کی وجہ سے ان کے گوشت میں بدبو پیدا ہوگئی ہو تو جب تک بدبو زائل نہیں ہوجاتی اس وقت تک ایسی مرغیوں کو کھانا جائز نہیں ہوگا، جیسا کہ''تنویر الأبصار مع الدر المختار''میں ہے:

''وکرہ (لحمھما) أی لحم الجلالة والرمکة وتحبس الجلالة حتی یذھب نتن لحمھا ولو أکلت النجاسة وغیرھا بحیث لم ینتن لحمھا حلت الخ۔''

(فتاویٰ شامی: کتاب الحظر والاباحۃ، ج:۶،ص:۳۴۰)

فتاویٰ شامی میں ہے:

''وفی المنتقٰی الجلالة المکروھة التی إذا قربت وجدت منھا رائحة فلاتؤکل۔'' (فتاویٰ شامی، ج:۶،ص:۳۴۱)

وفیہ ایضا

''قال السرخسیؒ: الأصح عدم التقدیر وتحبس حتی تزول الرائحة المنتنة۔''

(فتاویٰ شامی، ج:۶،ص:۳۴۱)

ب-مرغی کی غذا کی تیاری میں نجس وحرام اجزاء شامل کرنا جائز نہیں، لہٰذا مرغیوں کی غذا تیار

کرنے والے حضرات ایسے اجزاء ہرگز شامل نہ کریں۔

۳:......الف- جواب نمبر:۱ میں ذکرکردہ سات چیزوں کے علاوہ مذبوحہ جانور کے باقی تمام اجزاء کا استعمال جائز ہے، لہٰذا صورتِ مسئولہ میں اگر چکن پاؤڈر بنانے والی کمپنیاں مذبوحہ مرغیوں کے حلال اجزاء کو مناسب ترکیب کے ذریعہ پاؤڈر بناتی ہیں تو ان کا استعمال جائز ہوگا، البتہ اگر مردار مرغیوں کے اجزاء سے چکن پاؤڈر تیار کرتی ہیں تو ان کا استعمال ناجائز ہوگا۔

ب- جائز نہیں۔

ج- جائز نہیں۔

فقط واللہ اعلم

الجواب صحیح	الجواب صحیح	کتبہ
محمد عبدالمجید دین پوری	محمد عبدالقادر	سید مزمل حسن
		تخصصِ فقہِ اسلامی
		جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن

علاج معالجہ

ملکی وغیر ملکی مریضوں کا ستر سالہ معالج، فاضل الطب والجراحت، رجسٹرڈ درجہ اول، سابقہ لیکچرار طبیہ کالج، ڈبل ایوارڈ یافتہ گولڈ میڈلسٹ سے امراضِ مردانہ، زنانہ وبچگانہ کے علاج بالتدبیر، علاج بالغذاء اور علاج بالدواء کے لیے رابطہ کریں۔

www.hakeemkarimbhatti.com

0345-7545119 0301-5545119